21898-اسلام قبول کرلیا اور خاوند کی شکایت کرتی ہے

سوال

میں ایک یورپیین عورت ہوں اللہ تعالی نے صراط مستقیم کی ھدایت نصیب فرمائی اور الحمدللہ اسلام قبول کرلیا ۔

میں پوری کوشش کرتی ہوں کہ اللہ تعالی کے دین کی اتباع کروں ، لیکن میں آپ سے بعض ازدواجی مشکلات کے بارہ میں نصیحت طلب کرتی ہوں جوکہ میرے اورخاوند کے مابین پیدا ہوچکی ہیں ۔

میرے خیال میں آپ کو یہ بتانا ضروری ہے کہ ہماری ازدواجی زندگی کشیدگی کی علامت بن چکی ہے ، حتی کہ معاملہ اس حد تک جا پہنچا ہے کہ میں نے اپنے خاوند سے چندسال قبل پہلی مرتبہ طلاق کا مطالبہ بھی کردیا ہے ، اس کا سبب یہ ہے کہ وہ جانتے ہوئے بھی کہ نماز فرض اور ضروری ہے نماز میں سستی کرنے لگا ہے ۔

اوراس نے ایک اوربری عادت بنالی ہے کہ وہ جب بھی غصہ میں ہوتا ہے مجھے طلاق کی دھمکیاں دیتا ہے ، اوراسی حالت میں مجھے اس نے گھر سے بھی نکال دیا تھا ، اورجب اسے یہ پتہ چلا کہ میں بھی اسے چھوڑدونگی تواس نے توبہ کی اوراپنے معاملات میں تبدیلی پیدا کرلی ، جس کی وجہ سے میں نے اپنا مطالبہ ختم کردیا اوراس کے پاس واپس آگئی ۔
اس کے باوجود کشیدگی ابھی تک پائی جاتی ہے اورہمارے تعلقات کوخراب کررہی ہے ، اس کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ موجوددورمیں وہ مجھ سے ایمان میں کمزور ہے ، اورمیں بھی اپنے آپ کو کامل ایمان نہیں سمجھتی ، اورمجھے بھی علم ہے کہ میں بھی معصیت اورگناہ میں پڑجاتی ہوں ، لیکن میں اسے ہر وقت دیکھتی ہوں کہ وہ اچھے کام نہیں کرتا (وہ حرام اورمکروہ کام میں پڑا رہتا ہے) ۔

میں یہ سب کچھ برداشت نہیں کرسکتی اوراسے ایسے کاموں سے منع کرنے سے نہیں رک سکتی کہ میں اس پر خاموش رہوں مثلا : بیٹی کے سامنے ایسی جگہ کا بوسہ لینا جوکہ کسی کے سامنے شرم کی بات ہے ، اوربیٹی کی موجودگی میں ہی فحش کلمات کی ادائیگی وغیرہ الخ ۔

اورجب میں اس سے یہ کہتی ہوں کہ ایسا کرنا صحیح نہیں ، بعض اوقات تووہ مجھے قرآن وسنت میں سے دلیل دیتا ہے وہ چاہتا ہے کہ اس سے معلوم کروائے اورپھر وہ اپنے اسی فعل میں کوجاری رکھتا ہے ، یاپھر غصہ میں آجاتا ہے اورمجھے کہتا ہے کہ وہ اپنے معاملات میں ہی مشغول رہے میرے معاملات میں دخل نہ دیا کرو ، اورہمارے درمیان کشیدگی کا یہی سبب اورمصدر ہے ۔

ہم دونوں میں سے ہرایک کے صبر کا پیمانہ لبریز ہوچکا ہے کوئی بھی صبر نہیں کرسکتا تومیرا سوال یہ ہے کہ :

اللہ تعالی ان حالت میں مجھے کس چیز میں آزمانا چاہتا ہے ؟

اگرمجھے علم ہوتوکیا مجھ پر ضروری نہیں کہ میں اسے نصیحت کروں اوراسے صحیح چیز کے متعلق بتاؤں یا کہ میں صبر و تحمل کا مظاہرہ کروں اورانتظار کروں کہ اسے خود ہی صحیح اورغلط کا علم

ہوجائے گا کیونکہ اب وہ اسلامی کتب پڑھنے لگا ہے ؟

اس موضوع کے بارہ میں آپ سے نصیحت چاہتی ہوں ، کیونکہ اب وہ اس طرح کی تنبیہات سے تنگی محسوس کرنے لگا ہے ، اورمیں صبر نہیں کرسکتی بلکہ اگر تووہ میری بات نہ سنے تو میں غصہ میں آجاتی ہوں ، میری آپ سے گزارش ہے کہ آپ مجھے کوئی نصیحت کریں اوراس میں کتاب وسنت کے دلائل بھی دیں ۔

پسندیدہ جواب

الحمد للہ

ہم اللہ تعالی کا شکرادا کرتے ہیں کہ جس نے آپ کو صراط مستقیم اورھدایت کا راستہ اختیار کرنے کی توفیق عطا فرمائی ، اورآپ کواپنی اطاعت اور رضامندی کے کام کرنے کی حرص بھی عطا کی ، اورآپ کے خاوند کو بھی آپ کے ساتھ معاملات میں تبدیلی لانے کی توفیق بخشی ، ہم امید کرتے ہیں کہ اس سے آپ کے اندر یہ امید پیدا ہوگی کہ آپ کے خاوند کا معاملہ پہلے سے بہتر ہورہا اوران شاء وہ اپنے معاملات کواور بہت بنائے گا ۔

آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ ایک صالح اورنیک عورت اپنے خاوند کی عادات واخلاق کوبدلنے کی استطاعت رکھتی ہے لیکن شرط یہ ہے کہ اگر وہ اس کے ساتھ معاملات میں حکمت و نرمی سے کام لے اوراس میں جلد بازی سے گریز کرے ، ان شاء اللہ ۔

بعض اوقات کچھ خاوند ایسے بھی ہوتے ہیں جواپنی بیوی کی جانب سے باربار کی نصیحت کرنے پر ان سے نفرت کرنے لگتے ہیں ، خاص کر جب یہ نصیحت ان کی اولاد کی موجودگی میں کی جائے ، اوریا پھر ہوسکتا ہے وہ اس میں اپنی توہین محسوس کرنے لگیں یا پھر اپنی شخصیت کی کمزوری دیکھیں ۔

اس لیے آپ کے لیے ضروری ہے کہ آپ اس کا خیال رکھیں ، اوراسے نصیحت کرنے کے لیے کوئی مناسب سا وقت اختیار کریں اوراس میں تبدیلی لاتے رہیں ، اوراس میں بھی آپ نصیحت کرتے وقت نرمی اور محبت کا انداز اختیار کریں تاکہ وہ اسے قبول کرے ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{آپ اپنے رب کی راہ کی طرف لوگوں کو حکمت اور بہترین نصیحت کے ساتھ بلائیے اوران سے بہترین طریقے سے گفتگو کیجئے}.النحل (125) ۔

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(جس چيز میں بھی نرمی پائی جائے وہ اسے مزین اورخوبصورت بنا دیتی ہے اورجس چيز سے بھی نرمی ختم ہوجائے وہ اسے بد صورت کردیتی ہے) صحیح مسلم حدیث نمبر (2594) ۔

اورپھر خاوند تو اس نرمی کا زيادہ حق دار ہے کہ اس سے نرم رویہ اختیار کیا جائے کیونکہ اس کا کچھ مقام ومرتبہ بھی ہے ۔

ہم آپ کونصیحت کرتے ہیں کہ آپ اپنی اس کوشش کوکامیاب کرنے کے لیے اس کے ساتھ کئی ایک اسلوب اختیار کریں مثلا اسے پڑھنے کے لیے کچھ کتابیں اورسننے کے لیے کچھ اسلامی کیسٹیں بطور ھدیہ پیش کریں ، یا پھر یہ چيزيں لاکر اس کے قریب ایسی جگہ پر رکھیں جہاں سے وہ آسانی سے حاصل کرے اوراسے پڑھنے اورسننے کا شوق پیدا ہو ۔

اوراس کے ساتھ ساتھ اللہ تعالی سے بھی التجااور سوال کریں کہ وہ آپ کے حالات کی اصلاح فرمائے ، اور معرفت حق کے لیے آپ کے خاوند کا سینہ کھول دے اور اسے اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے ۔ آمین یارب العالمین ۔

واللہ اعلم.